ماہ بھر کی بحث کے بعد بلدیہ نیلم آباد کے چوراہے پر نصب گھنٹہ گھر کی گھڑی بند ہی رہے گی

مقامی تاجروں کا کہنا ہے کہ گھڑی کی آواز سے صبح کی نماز اور دکانوں کے کھلنے کا وقت معلوم ہوتا تھا، اب لوگ موبائل فون پر انحصار کریں گے

گھنٹہ گھر کے چار رخی ڈائل پر لگی گھڑی کی سوئیاں 11 بج کر 20 منٹ پر رکی ہوئی ہیں، پس منظر میں بلدیہ نیلم آباد کا دفتر دکھائی دے رہا ہے

نیلم آباد (نامہ نگار خصوصی) 14 مارچ 2018: بلدیہ نیلم آباد کے چوراہے پر نصب گھنٹہ گھر کی گھڑی ایک ماہ کی بحث و تمحیص کے بعد بند ہی رہے گی۔ بلدیہ کے ایڈمنسٹریٹر کی جانب سے جمعرات کو جاری کیے گئے حکم نامے کے مطابق گھڑی کی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات کا تخمینہ 2 لاکھ 40 ہزار روپے لگایا گیا ہے، جو بلدیہ کے موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل نہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ گھڑی کو ’’یادگار کی حیثیت‘‘ دی جائے گی اور اس کی سوئیاں مستقل طور پر 11 بج کر 20 منٹ پر روک دی جائیں گی۔

گھنٹہ گھر 1962ء میں اس وقت کے میونسپل کمیٹی نیلم آباد کے صدر حاجی نور محمد خٹک کے دور میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کی گھڑی برطانیہ سے درآمد کی گئی تھی اور چوراہے کی پہچان سمجھی جاتی تھی۔ بلدیہ کے ریٹائرڈ ملازم 72 سالہ عبدالرحیم خٹک نے بتایا کہ وہ 1974ء سے 2009ء تک اس گھڑی کی چابی بھرتے رہے۔ ’’ہر اتوار کو میں سیڑھی لگا کر اوپر جاتا تھا، پورے محلے کو پتا ہوتا تھا کہ آج کون سا دن ہے۔‘‘

گھڑی کی خرابی کا معاملہ پہلی بار 2015ء میں سامنے آیا، جب اس کا گھنٹہ بجانے والا ہتھوڑا ٹوٹ گیا۔ اس کے بعد سوئیاں بھی رک گئیں۔ 2016ء میں ایک مقامی تاجر نے ذاتی خرچ پر مرمت کروائی، مگر چند ماہ بعد پھر خرابی آ گئی۔ 2017ء میں بلدیہ کے ایک افسر نے گھڑی کو ’’ناکارہ اثاثہ‘‘ قرار دے کر ہٹانے کی تجویز دی تھی، جس پر شدید عوامی ردعمل سامنے آیا۔ اس کے بعد یہ معاملہ ٹھنڈے بستے میں چلا گیا۔

بلدیہ کے ایڈمنسٹریٹر کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ’’گھڑی کی مرمت کے لیے کوئی مخیر ادارہ یا شخص آگے آئے تو اس پر غور کیا جا سکتا ہے، تاہم سرکاری خزانے سے کوئی رقم جاری نہیں ہوگی۔‘‘ اس فیصلے پر مقامی تاجروں کی تنظیم انجمن تاجران نیلم آباد نے شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انجمن کے صدر شیخ ناصر لطیف نے کہا کہ ’’یہ گھڑی ہماری نسلوں کی یادوں کا حصہ ہے، اسے بند کرنا شہر کی روح کو بند کرنے کے مترادف ہے۔‘‘ انجمن نے اعلان کیا ہے کہ وہ گھڑی کی مرمت کے لیے 50 ہزار روپے جمع کرے گی۔

دوسری جانب بلدیہ کے ایڈمنسٹریٹر نے واضح کیا ہے کہ اگر مخیر ادارے یا شخص نے مرمت کی پیشکش نہ کی تو گھڑی کو ہٹا کر بلدیہ کے گودام میں رکھ دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم کسی کی جذباتی وابستگی کا احترام کرتے ہیں، لیکن عوام کے ٹیکس کا پیسہ ایک بند گھڑی پر خرچ نہیں کر سکتے۔‘‘ فی الحال گھنٹہ گھر کے چاروں طرف لگی گھڑی کی سوئیاں ہمیشہ کی طرح 11 بج کر 20 منٹ پر ساکت ہیں۔

##